

## Urdu Paper-III

ہدایات :

(۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

(۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ اردو سفرنامہ نگاری کے فن پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

چار اہم سفرنامہ نگاروں کا تعارف کرواتے ہوئے ان کے سفرناموں کی خصوصیات بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۲۔ اردو سفرنامہ نگاری میں خواتین کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

اردو سفرنگاری (ابتدا تا 1900) پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔

سوال نمبر ۳۔ مجتبیٰ حسین کی حیات اور شخصیت پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

مجتبیٰ حسین کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۴۔ صغرا مہدی کے عہد پر روشنی ڈالیے اور ان کی ادبی خدمات کا احاطہ کیجیے۔ (20)

یا

’سیر کردنیا کی غافل‘ کے حوالے سے صغرا مہدی کے سفرنامہ نگاری پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اقتباسات کی سیاق و سباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (20)

۱۔ ہمارے افسر بالانے کہا ”ہم تمہارے جذبہ حب الوطنی کا امتحان لینا چاہتے ہیں۔ تبھی تو تمہارا نام اس دورے کے لئے تجویز کر رہے ہیں۔ رہی یہ بات کہ تم باہر چلے گئے تو اس ملک کا کیا ہوگا، اس سلسلے میں ہمارا خیال ہے کہ موجودہ حالات میں تمہارا باہر جانا نہایت ضروری ہے تاکہ ہمیشہ کے لئے تمہاری خوش فہمی دور ہو سکے۔“

۲۔ وہ یہ اصرار کرتے رہے کہ آپ کچھ ٹھنڈا پی لیجیے۔ انھوں نے ہمارے بہت سے خط پوسٹ کیے۔ کوچ اسٹیشن پر پہنچ کر کوچ کا ٹکٹ خریدا، سامان اُتار کر ویٹنگ روم میں رکھا اور سلام علیکم آ پا جان کہہ کر رخصت ہونے لگے تو ہم نے ۵۰

روپے کا نوٹ ان کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

۳۔ شاہدہ نے موقع کو بھانپ لیا اور انھوں نے اونچے سروں میں ہندوستان کی تعریف شروع کر دی اور کہا بھائی ہمارا اور آپ کا کیا مقابلہ!

۴۔ تاجیما نے شرم کے مارے نظر نیچی کر لیں۔ بولے ”آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ ہمارا ملک چھوٹا ہے اور آپ کا ملک عظیم۔“ اور تاجیما کی یہ بات سن کر ہمارا سر فخر سے اونچا ہو گیا۔

۵۔ ان میں وہ اساتذہ بھی تھے جو اردو پڑھاتے ہیں، وہ بھی جو اردو پڑھانا سکھاتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو اردو بولتے اور سمجھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ موریشس میں زیادہ سے زیادہ اسے فروغ ہو۔

۶۔ ہم نے دل میں سوچا کہ اے کاش ہمارے ملک میں بھی لوگ زبانوں کے معاملہ میں کم از کم اتنے ہی کاروباری ہوتے تو ہندی اور اردو کا جھگڑا نہ ہوتا۔

